شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

4 ستمبر 2026ء

پریس ریلیز

یورپی یونین کے انسانی حقوق کے نمائندے کا توہینِ مذہب کی روک تھام کے قوانین اور سزائے موت کے خاتمے کا مطالبہ انتہائی معنی خیز ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): یورپی یونین کے انسانی حقوق کے نمائندے کا توہینِ مذہب کی روک تھام کے قوانین اور سزائے موت کے خاتمے کا مطالبہ انتہائی معنی خیز ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے انسانی حقوق کے نمائندے کا پاکستان سے توہینِ مذہب کی روک تھام کے قوانین کے اطلاق کو روکنے، نام نہاد اظہارِ رائے کی اجازت دینے اور سزائے موت کے خاتمہ کا مطالبہ کرنا در حقیقت پاکستان میں توہینِ قرآن، توہینِ رسالت اور توہینِ مقدسات کے ملزمان کو تحفظ دینے اور معاشرتی بے راہ روی کو فروغ دینے کی ایک اور ابلیسی کوشش ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغربی ممالک خود تو ہولوکاسٹ کے خلاف بات کرنے والوں کو قید و جرمانہ کی سزا دیتے ہیں اور امریکہ سمیت بعض مغربی ممالک میں سزائے موت کا قانون موجود ہے، لیکن پاکستان جیسے مسلم ممالک میں مسلمانوں کا رشتہ قرآن، صاحبِ قرآن ﷺ اور دیگر دینی مقدسات سے (معاذاللہ) توڑنے اور معاشرتی و خاندانی نظام کو تباہ و برباد کرنے کی مسلسل سازشیں کرتے رہتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان فوری طور پر یورپی یونین کے پاکستان میں سفیر کو طلب کر کے پاکستان کے آئین اور قانون کے خلاف اِس بیان اور ملکی معاملات میں کُھلی مداخلت پر سرزنش کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغربی ممالک کو پاکستان پر اِس نوعیت کے دجالی دباؤ ڈالنے کی جرأت اِس لیے ہوتی ہے کہ ہم بحیثیت قوم تفرقہ کا شکار ہیں اور حکومتی سطح پر سیاسی انتشار و معاشی بدحالی نے ملک کو انتہائی کمزور کر رکھا ہے۔ پھر یہ کہ اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ملک میں سود و کرپشن جیسی لعنتوں کے خاتمہ اور اسلامی نظام کے نفاذ میں مجرمانہ غفلت برتی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ اہلِ اقتدار غیروں کے سامنے کشکول پھیلانے اور مغرب کی باطل تہذیب و تمدن سے مرعوب ہو کر اُن کے سامنے بچھ جانے کے طرزِ عمل کو چھوڑیں۔ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے بغاوت کی روش کو ختم کر کے دینِ اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جائیں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنائیں۔ جب ہم ایسا کریں گے تو اللہ کی مدد ہمارے شاملِ حال ہو گی اور پھر یورپی یونین یا امریکہ کو ہر گز جرأت نہ ہو گی کہ پاکستان کو میلی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اِسی میں ہماری دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی بھی مضمر ہے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: September 4th, 2026

The EU Human Rights Representative's demand for the abolition of laws preventing Blasphemy and the Death Penalty is sinisterly meaningful.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): The EU Human Rights Representative's demand for the abolition of laws preventing blasphemy and the death penalty is sinisterly meaningful. This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that the EU Human Rights Representative's demand that Pakistan halt the enforcement of laws aimed at preventing blasphemy, permit so-called freedom of expression, and abolish the death penalty is, in reality, yet another satanic attempt to provide protection to those accused of blasphemy against the Holy Qur'an, the Holy Prophet (*S.A.W.W.*), and sacred entities in Pakistan, while promoting moral and social waywardness. The reality is that Western countries themselves impose imprisonment and fines on those who speak against the Holocaust, while the death penalty remains part of the law in certain Western countries, including the United States; yet they continue to conspire in Muslim countries such as Pakistan to sever, Allah forbid, the bond of Muslims with the Holy Qur'an, the Holy Prophet (*S.A.W.W.*), and other sacred entities and symbols of Islam, and to destroy the social and family system. He said that the Government of Pakistan should immediately summon the EU Ambassador to Pakistan and reprimand the envoy over this statement, which runs contrary to Pakistan's Constitution and laws and constitutes blatant interference in the country's internal affairs. The reality is that Western countries dare to exert such Dajjali pressure on Pakistan because we, as a nation, are plagued by division, while political instability and economic distress at the governmental level have severely weakened the country. Moreover, in a country established in the name of Islam, there has been culpable neglect in eliminating the evils of Riba and corruption and in establishing and implementing the Islamic system. He said that those in power must abandon the practice of holding out the begging bowl before others and submitting themselves before the West out of awe for its false civilization and culture. They must put an end to the path of rebellion against Allah and His Messenger (*S.A.W.W.*), enter completely into the Deen of Islam, and transform Pakistan into an Islamic welfare state in the true sense. When we do so, the help of Allah will be with us, and neither the European Union nor the United States will then dare to cast an evil eye upon Pakistan. The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that therein lies our success both in this world and in the Hereafter.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat